## سوال

(376)جب مقتدی سورہ فاتحہ پڑھنا بھول جائے

## جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

جب نماز کھڑی ہوجائے اور میں مقتدی کی حیثیت سے نماز باجماعت ادا کرنے کی حالت میں ایک یا دو رکعت میں سورہ فاتحہ پڑھنا بھول جاؤں تو کیا میری یہ نماز صحیح ہوگی یا نہیں؟ کیا میرے لئے سورہ فاتحہ کو پڑھنا صحیح ہوگا یا نہیں؟ اس حالت میں مجھے کیا طریقہ اختیار کرنا چاہیے؟

---

# الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

جب مقتدی فاتحہ پڑھنا بھول جائے یا اسے اس کے وجوب کا علم نہ ہو یا وہ امام کو رکوع کی حالت میں پائے تو ان حالات میں اس کی رکعت ہوجائے گی اس کی نماز صحیح ہوگی اور جہالت اور نسیان اور عدم ادراک قیام کی وجہ سے وہ معذور ہوگا۔ اس کے لئے اس رکعت کی قضاء لازم نہ ہوگی اکثر اہل علم کا یہی قول ہے۔ کیونکہ امام بخاریؒ نے ''صحیح'' میں حضرت ابو بکرہ ثقفی رضی اللہ عنہ سے روایت کی ہے کہ وہ اس وقت آئے جب نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم حالت رکوع میں تھے تو انہوں نے صف تک پہنچنے سے پہلے ہی رکوع شروع کرلیا اور اسی طرح رکوع میں صف میں شامل ہوئے تو نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

«زادک اللہ حرصا ولا تعد» (صحیح بخاری)

''اللہ تعالی تمہارے شوق میں اضافہ فرمائے دوبارہ ایسا نہ کرنا۔''

آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے انہیں اس رکعت کی قضاء کا حکم نہ دیا بلکہ اس بات سے منع فرمایا کہ آئندہ صف میں شامل ہوجائے بغیر صف سے پہلے رکوع کریں۔ واللہ ولی التوفیق (شیخ ابن بازؒ)

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

## فتاویٰ اسلامیہ: جلد 1

## صفحہ نمبر 350